26885- سکھ مذہب کی عورت مسلمان سے شادی کرنا چاہتی ہے

سوال

خوش امدید، میں مسلمان تو نہیں لیکن ایک مسلمان لڑکے سے محبت کرتی ہوں ، اس نے مجھے کہا ہے کہ وہ مجھ سے شادی کرے گا، لیکن وہ کسی سبب سے شادی نہیں کر رہا

میرا ایک سوال ہے کہ ایک سکھ مذہب رکھنے والی لڑکی مسلمان سے شادی کیوں نہیں کر سکتی ؟

اور کیا ان دونوں کی شادی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

پہلے تو ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں
کہ آپ نے ہماری ویب سائٹ پر بھروسہ کیا، ہم اپ کے اس ای میل لیٹر میں پس پشت دیکھ رہے کہ ہیں کہ آپ میں حق کو تلاش کرنے کی صلاحیت ہے اور آپ میں اپنے مذہب کا تعصب نہیں جس پر آپ کی پرورش اور تربیت ہوئی ہے ۔

اور یہ چیز بذات خود ایک نعمت ہے ہم
اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اس نعمت کو مکمل کرتے آپ کو حق تک پہنچائے جس سے آپ کو سعادت دارین نصیب ہو، تو آپ کے یہاں تک پہنچ جانے کی بنا پر ہم آپ کو نصیحت کریں گے کہ آپ اسی ویب سائٹ پر بغور اور صدق دل سے حق کی متلاشی ہو کر دین اسلام کا مطالعہ کریں ، اور جس نے آپ کو عدم سے وجود دے کر اس دنیا میں پیدا کیا اس سے یہ سوال کریں کہ وہ آپکی صحیح راستے اور دین حق اور مستقیم کی طرف راہنمائی کرے ۔

اور آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ
انسان کی زندگی اس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی زندگی کو صحیح دین پر نہ گزارے ، اور نہ ہی یہ نفس اس وقت تک قرار پا سکتا ہے جب تک اس کا اپنے خالق اللہ عزوجل کے ساتھ صحیح رابطہ نہ پیدا ہو جائے ۔

اور اللہ تبارک ہی کی عبادت زندگی کی
روح وریان ہے ، عبادت کے بغیر زندگی شقاوت بدبختی اور تباہی کی زندگی بن جاتی ہے ۔

آپ کا مسلمان نوجوان سے شادی کرنا اس
وقت ممکن ہے جب آپ اسلام قبول کرلیں اوراسے اپنا دین بنانے پرراضی ہوجائیں – ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ آپ کوقبول اسلام کی توفیق عطافرمائے – توآپ کوشادی کرنے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا ۔

اوراس نوجوان سے آپ کی شادی میں آپ
کے خاندان کا سب سے قریبی مسلمان شخص آپ کا ولی بنے گا ، اوراگران میں کوئی بھی مسلمان نہیں توپھرجس ملک میں آپ رہائش پزیر ہیں وہاں کا مسلمان قاضی یا پھر شرعی عدالت اورقاضی نہ ہونے کی صورت میں اسلامی کیمونٹی کا چیرمین ولی بن سکتا ہے ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان
عورت غیر مسلم سے شادی کرنا حرام ہے چاہے وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھتا ہو ، اوراسی طرح مسلمان مرد پراہل کتاب یھودو نصاری کے علاوہ باقی سب غیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا حرام ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم شرک کرنے والی عورتوں سے اس
وقت تک شادی نہ کروجب تک وہ ایمان نہ لے آئیں ، اورایماندارلونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے ، گوتمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو

اورنہ ہی شرک کرنے مردوں کے نکاح میں
اپنی عورتوں کودو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں ، اور مشرک آزاد مرد سے توایمان والا غلام ہی بہتر ہے ، گوتمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو

یہ مشرک لوگ جہنم کی دعوت دیتے ہیں
اوراللہ تعالی اپنے حکم سے جنت اوراپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے ، وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرمارہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں} البقرۃ (221) ۔

اس آیت نے اس حرمت کی ایک عظیم حکمت
بیان کی ہے کہ مسلمان مرداور عورت کہیں شادی کے بعد شرک سے متاثرہو کر اپنے دین میں خلل نہ پیدا کرلے ، لیکن جب مرد کو بیوی پرفوقیت اورغلبہ حاصل ہے تواس لیے اسے صرف اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کی اجازت دی گئی اس لیے کہ ان کا کفر عمومی طورپر دوسروں

سے خفیف ہے ، اوراس لیے کہ وہ لوگ پہلی رسالت و شریعت کے مالک ہیں اگرچہ انہوں نے اس میں تحریف کرلی ہے اس لیے انہیں دوسرے کفار پر امتیاز حاصل ہے ، تواس بنا پر کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سکھ مذھب رکھنے والی عورت سے شادی کرے ہاں اگروہ مسلمان ہوجائے تواس کی شادی ہوسکتی ہے ۔

اورہماری نصحیت اورہم چاہتے ہیں کہ
جب آپ یہ چاہتی ہی ہیں تواسے آپ دین اسلام میں جانے اوراسے قبول کرنے کی لیے موقع اورغنیمت جانیں ، اورخاص کرجب یہ مسلمان اپنی دین پر کاربند ہے ۔

اورہم امید رکھتے ہیں کہ اگرآپ اسلام
قبول کرلیں توپھر آپ اس کے لیے اوروہ آپ کے لیے صبر اورثابت قدمی پر بہترین مددگار معاون بنیں ، اس لیے کہ آپ کے قبول اسلام کے بعد آپ کوایسے غمخوار اور مونس کی ضرورت ہوگی جوآپ کے قدم سے مدم ملاکرآپ کا ساتھ دے اورآپ کی حمایت کرے کیونکہ بعض لوگوں کا آپ کا اسلام قبول کرنا اوراپنے آباء واجداد کا دین ترک کرنا اچھا نہیں لگے
گا جس کی بنا پروہ آپ کواذیت دینے کی کوشش کریں گے ۔

اس دین میں جوبھی داخل ہوتا ہے ان کے
لیے اللہ تعالی کی سنت اورطریقہ یہی ہے جوکہ ان ان کے ثابت قدمی اورقوت کا سبب بنتا ہے ، اورتاکہ یہ ظاہر ہوکہ واقعی وہ اس نعمت کے مستحق بھی ہیں کہ نہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے حق
اورسعادت مندی کے راستہ اوراس پرایمان اورثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں حتی کہ اس راستہ کی انتہاء میں آپ کوجنت الفردوس جس کی چوڑائی آسمان وزمین کے برابر ہے ملے آمین ۔

مزید تفصیل کے لیے ممکن کہ آپ سوال
نمبر 2023 کا مطالعہ کریں ۔

اورسلامتی اس پرہوتی جوھدایت کی
پیروی واتباع کرے ۔

واللہ اعلم .